وَ قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا
اور انہوں نے کہا	بنالیا	اللہ نے	بیٹا
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا		اور وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا ہے	
سُبۡحٰنَهٗ	بَلۡ	لَّهٗ	مَا
وہ پاک ہے	حقیقت یہ ہے کہ / بلکہ	اُس (اللہ) کے لیے ہے	جو
فِي السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	كُلٌّ	لَّهٗ
آسمانوں میں	اور زمین (میں)	سب کا سب / سب	اس کے
قٰنِتُوۡنَ			
فرمانبردار			
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾			
اور وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔ پاک ہے وہ۔ بلکہ (اس کی شان تو یہ ہے کہ) اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔			

بَدِيۡعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَاِذَا قَضٰٓى[1]
موجد / نئے سرے سے آغاز کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کی	اور جب وہ فیصلہ کرلیتا ہے
[1]وَاِذَا قَضٰٓى: قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے، "اس نے فیصلہ کیا"، لیکن ہم پڑھ چکے ہیں کہ اگر فعل ماضی سے پہلے **اِذَا** آجائے تو ماضی کا ترجمہ مضارع یا حال میں تبدیل ہو جاتا ہے۔			
اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ
کسی امر کا	تو محض	وہ کہتا ہے	اس کے لیے

کُنۡ	فَیَکُوۡنُ	
ہو جا	تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے	

بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۸﴾
وہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز کرنے والا ہے۔اور جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اُسے محض "ہو جا" کہتا ہے تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔